فنِ تاریخ گوئی

آسان اسباق

مرتب: غلام احمد رضا قادری

کہاں کیا ہے؟

سبق نمبر	سبق کی تفصیل	صفحہ نمبر
سبق:1	حروفِ ابجد کی بنیادی پہچان، ابجد / ہوز / حطی کی تقسیم، اعداد کی ترتیب	1
سبق:2	ضروری اصطلاحات، اردو / فارسی / عربی حروف کا فرق، مبہم حروف، ہمزہ، ہ، ۃ کے قواعد	2
سبق:3	ریاضیاتی طریقے (جمل کبیر، متوسط، صغیر)، زبر و بینات سے اعداد نکالنا	3
سبق:4	عملی مثالیں، بسم اللہ (786)، امام احمد رضا خان کی کتب کے تاریخی نام	4
سبق:5	ولادت ووفات کا استخراج، آیات والقابات سے سن نکالنے کا طریقہ	5
سبق:6	تمام اردو حروف کی عددی فہرست (ٹ، پ، چ وغیرہ) اس موضوع پر کتب کے نام اور عملی مشق	6
سبق:7	تاریخ کے طریقے	7
سبق:8	پریزنٹیشن سلائیڈز	8

فنِ تاریخ گوئی کی اہمیت واِفادیت

از: غلام احمد رضا قادری مدنی (اسلامک ریسرچ سینٹر، المدینۃ العلمیہ)

سبق میں نے پڑھا اُستاد سے جس روز اَبجد کا // کھلا میمِ محمد سے سَنِ مبعوث احمد کا

(جس دن میں نے اَبجد پڑھا، "میم" سے سنِ بعثت کا راز کھل گیا؛ کیونکہ میم کا عدد 40 ہے اور نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر پہلی وحی 40 سال کی عمر میں نازل ہوئی)

فنِ تاریخ گوئی (علمِ اعداد) محض ایک مشغلہ نہیں بلکہ ایک لطیف علمی فن ہے جو یادداشت کو جلا بخشتا اور بیان کو پُر تاثیر بناتا ہے۔ اس فن کی مہارت سے انسان الفاظ اور کتب کے ناموں سے سنِ اشاعت ووفات نکالنے کے قابل ہوتا ہے۔

امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ نے تقریباً 200 رسائل کے نام اس مہارت سے رکھے کہ وہ نام ہی ان کا "تاریخی سالِ تصنیف" ثابت ہوئے۔ اسی طرح اسمِ جلالت "اللہ" کے اعداد (66)، اسمِ گرامی "محمد" صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے اعداد (92) اور "بسم اللہ" کے اعداد (786) اہلِ علم کے ہاں خاص اہمیت کے حامل ہیں۔ اسی مناسبت سے ارشادِ امیرِ اہلِ سنّت: "کاش! پاکستان میں رمضانُ المبارک کی تعظیم کے لیے تاجر حضرات اپنے منافع میں لفظِ "اللہ" کے حروفِ ابجد (66) (ا=1، ل=30، ل=30، ہ=5، کل 66) کی نسبت سے 66٪ رعایت کر دیں۔" (مدنی مذاکرہ 2026ء) آخر میں انھی اسباق پر مبنی سلائیڈز شامل ہیں تاکہ سیکھنا آسان ہو۔

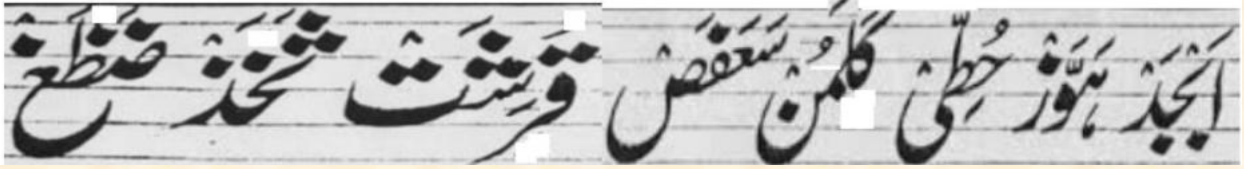
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ۔

فنِّ تاریخ گوئی (صفحات:8)

سبق:1

- تمام حروفِ تہجی کے اَعداد ہیں، جنھیں نکالنے کے عمل کو حِسابِ اَبجد یا حسابِ جُمَل/جُمَّل کہا جاتا ہے۔

- عربی حروفِ تہجی کے 28 حرفوں کو 8 لفظوں میں تقسیم کیا گیا، اور ان حروف کے اعداد/قیمتیں مقرّر ہیں، یہ الفاظ اور ان کے اعداد حسبِ ذیل ہیں:



درج بالا حروف میں الف سے ط تک "اِکائیاں (1 تا 9)" ہے، ی سے ص تک "دہائیاں (10 تا 90)"، "اور ق سے ظ تک سیکڑے (100 تا 900)، اور غین کا عدد ہزار ہے۔ (ان کے اعراب عربی لغت اَلْمُعْجَمُ الْوَسِیْط کے مطابق ہیں)

اِکائیاں (1 سے 9 تک)	ا 1	ب 2	ج 3	د 4	ہ 5	و 6	ز 7	ح 8	ط 9
دَہائیاں (10 سے 90 تک)	ی 10	ک 20	ل 30	م 40	ن 50	س 60	ع 70	ف 80	ص 90
سَیکڑے (100 سے 900 تک)	ق 100	ر 200	ش 300	ت 400	ث 500	خ 600	ذ 700	ض 800	ظ 900
ہزار (1000)	غ 1000								

سبق:2

تاریخ گوئی کے اصول

(۱) اِن اٹھائیس حُروف کے علاوہ فارسی اور اُردو کے جو اضافی حروف ہیں وہ اُن عربی حروف کے برابر ہیں جن سے وہ بنائے گئے ہیں، مثلاً فارسی حروف: پ، چ، ژ، گ، بالترتیب: ب، ج، ز، ک کے برابر ہیں اور اُردو حروف: ٹ، ڈ، ڑ بالترتیب: ت، د، ر کے برابر ہیں۔

(2) حساب جُمَّل میں آواز کی بجائے لکھے ہوئے حروف ہی معتبر ہوتے ہیں، مثلاً: مُبَشِّر میں ''ش'' اگرچہ مشدّد ہے مگر لکھنے میں صرف ایک بار آئی ہے اس لیے اسے ایک ہی حرف شمار کیا جائے گا۔ پیارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نامِ پاک محمد (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) ہے، میم کے 40 عدد، ح کے 8، میم کے 40 اور دال کے 4 عدد ہیں، ان کا مجموعہ 92 ہے۔

(3) مد کا کوئی عدد نہیں، مثلاً: آم کے 41 عدد ہوں گے ایک الف مدہ کا اور چالیس میم کے۔

(4) کھڑے زبر کو اعداد میں شمار نہیں کیا جاتا، مثلاً: اسحٰق پر کھڑا زبر ہے اِسے شمار نہیں کیا جائے گا (اسحٰق کے عدد: 169) مگر جب اسے اسحاق (الف کے ساتھ) لکھیں گے تو پھر الف شمار ہو گا۔ (اسحاق کے عدد: 170)

اسی طرح کھڑے زیر، اُلٹے پیش اور تنوین کا بھی کوئی عدد نہیں۔

(5) تائے مُدَوَّرہ (ۃ) چوں کہ لکھی ہائے ہوّز (ہ) کی طرح جاتی ہے اس لیے اس کے عدد ''ہ'' کے برابر ہی شمار ہوں گے اور جہاں جہاں یہ ''ۃ'' کی شکل میں آئے گی اسے اعداد کے لحاظ سے ''ہ'' سمجھا جائے گا، جیسے زکوٰۃ، صلوٰۃ وغیرہ میں ہے۔ اور جب تائے قرشت (ت) ہو گی تو پھر اس کے 400 عدد ہی لیے جائیں گے، جیسے جنت، راحت وغیرہ میں ہے۔

(6) ہمزہ کا عدد شمار نہیں کیا جاتا لیکن جس حرفِ علت پر ہمزہ ہو اسے شمار کیا جاتا ہے، مثلاً: آئینہ میں جو ی ہے اسے شمار کیا جائے گا ہمزہ کو نہیں- ا، و، ی حروف علت ہیں، ان پر جب ہمزہ آئے گا تو چوں کہ ہمزہ کا اپنا کوئی عدد نہیں اس لیے ان کا عدد ہی شمار ہو گا مثلاً: ئ، ؤ میں 'ی' کے 10 اور 'و' کے 6 عدد ہوں گے اسی طرح الف پر ہمزہ آئے گا تو اس کا ایک ہی عدد ہو گا۔

سبق:3

زُبُروبَیِّنَہ

◆ حسابِ جُمَّل کو تین شکلوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

(۱) **زُبُر/جُمَّلِ صغیر**: لفظ میں جتنے حروف لکھنے میں آتے ہیں ان سب کے عدد لئے جائیں، مثلًا: ''ا'' کا عدد: 1 ہے۔

(۲) **بَیِّنَہ/جُمَّلِ وسیط**: حرف کے تلفظ میں جتنے حروف آئیں ہر پہلے حرف کو عدد چھوڑ کر بقیہ شمار کریں۔ جیسے: ''ا'' کا تلفظ ''الف'' ہے یعنی ا+ل+ف۔ اب پہلا حرف 'ا' چھوڑ کر بقیہ حروف ''لف'' کے عدد 110 بنتے ہیں۔

(۳) **زُبُروبَیِّنَہ/جُمَّلِ کبیر**: یہ پہلے دونوں طریقوں کا مجموعہ ہے، مثلًا: 'ا' کا مجموعہ 1 اور 'ا' کا تلفظ: 'الف' 110 کو جمع کرنے سے 111 عدد ہوئے۔ یعنی لفظ کے تمام حروف کے اعداد جمع کیے جائیں، یہ مجموعہ اوّل ہو گا، پھر ہر حرف کا تلفظ کریں تلفظ میں جتنے حروف آئیں ہر پہلے حرف کا عدد چھوڑ کر بقیہ حروف کے اعداد جمع کر لیں، یہ مجموعہ ثانی ہو گا پھر دونوں مجموعے کو جمع کر دیں۔ مثال: (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت کا تاریخی نام ''الملفوظ (1338ھ)'' ہے)

میرے ملفوظ کئے کچھ محفوظ // مصطفےٰ مصطفےٰ کا ہو ملحوظ
نام تاریخی اس کا رکھتا ہوں // زُبُروبَیِّنَہ میں الملفوظ (1338ھ)

بحسابِ زُبُروبَیِّنہ لفظِ ''الملفوظ'' کے اعداد اس طرح ہوں گے:

زُبُر	ا	ل	م	ل	ف	و	ظ	مجموعہ اول
اعداد	1	30	40	30	80	6	900	1087
بینہ	الف	لام	میم	لام	فا	واو	ظا	مجموعہ ثانی
اعداد	110	41	50	41	1	7	1	251

1087+251=1338

◆ حروفِ بینات کے اعداد یہ ہیں:

الف	با	تا	ثا	جیم	حا	خا	دال	ذال	را	زا	سین	شین	صاد
110	1	1	1	50	1	1	31	31	1	1	60	60	5
ضاد	طا	ظا	عین	غین	فا	قاف	کاف	لام	میم	نون	واو	ھا	یا
5	1	1	60	60	1	81	81	41	50	56	7	1	1

سبق: 4

🌸 "بحسابِ جُمَّل شعر یا مصرع یا لفظ یا جملے میں یادگار کے لیے کسی واقعے کا سالِ وقوع نکالنے کو "تاریخ" کہتے ہیں۔" (امیر اللغات ص6) حروفِ اَبجد کے اَعداد کے لحاظ سے کوئی بات یا واقعہ (پیدائش، وفات، سالِ تصنیف واشاعت وغیرہ) کسی حرف یا نظم یا نثر کے کسی جملے میں اس طرح بیان کرنا کہ اس کے مکتوبی حروف کے عدد جمع کرنے سے اس واقعے کا سنہ نکل آئے، اس قسم کے حرف جملے یا شعر کو مادّۂ تاریخ کہتے ہیں، حسابِ جُمَّل۔ (اردو لغت (تاریخی اصول پر) ج4 ص846)

🌸 ارشادِ مفتی ابراہیم قادری (سکھر، پاکستان): **"فتاوٰی رضویہ کے کل رسائل 213 ہیں، اُن میں سے 200 کے نام تاریخی** (یعنی حروفِ ابجد کے اعداد کے حساب سے سالِ تصنیف معلوم ہو جاتے) **ہیں اور 13 رسائل کے نام غیر تاریخی ہیں۔"** (فہرست رسائل فتاوی رضویہ ص28)

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم کے اعداد کا مجموعہ ابجد کے حساب سے 786 بنتا ہے، اس کی تفصیل یہ ہے:

الرّحیم	الرّحمٰن	اللہ	بسم
1+30+200+8+10+40=289	1+30+200+8+40+50=329	1+30+30+5=66	2+60+40=102

102+66+329+289=786

(1) کنز الایمان فی ترجمۃ القراٰن (1330ھ)

القراٰن	ترجمۃ	فی	اَلْاِیمان	کنز
1+30+100+200+1+50=382	400+200+3+40+5=648	80+10=90	1+30+1+10+40+1+50=133	20+50+7=77

77+133+90+648+382=1330

(2) حُسَامُ الْحَرَمَیْنِ عَلٰی مَنْحَرِ الْکُفْرِ وَالْمَیْنِ (1324ھ)

وَالْمَیْنِ	اَلْکُفْرِ	مَنْحَرِ	عَلٰی	اَلْحَرَمَیْنِ	حُسَامُ
6+1+30+40+10+50=137	1+30+20+80+200=331	40+50+8+200=298	70+30+10=110	1+30+8+200+40+10+50=339	8+60+1+40=109

109+339+110+298+331+137=1324

(3) تمہیدِ ایمان بآیاتِ قرآن (1326ھ)

قرآن	بآیاتِ	ایمان	تمہیدِ
100+200+1+50=351	2+1+10+1+400=414	1+10+40+1+50=102	400+40+5+10+4=459

459+102+414+351=1326

سبق:5

مجدّدِ اعظم، امام احمد رضا خان رَحمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ (1272-1340ھ-/1856-1921ء) نے اپنا سَنِ ولادت اس آیت:

”اُولٰٓىِٕكَ كَتَبَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْاِیْمَانَ وَ اَیَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ“ (پ28 المجادلۃ:22) سے نکالا ہے۔ اس کی تفصیل:

مِّنْهُ	بِرُوْحٍ	وَ اَیَّدَهُمْ	الْاِیْمَانَ	قُلُوْبِهِمْ	فِیْ	كَتَبَ	اُولٰٓىِٕكَ
40+50+5=95	2+200+6+8=216	6+1+10+4+5+40=66	1+30+1+10+40+1+50=133	100+30+6+2+5+40=183	80+10=90	20+400+2=422	1+6+30+10+20=67

67+422+90+183+133+66+216+95=1272

نوٹ: ”اُولٰٓىِٕكَ“ میں ہمزہ کا عدد ایک کے بجائے ’ی‘ کا عدد 10 لیا جاتا ہے کیوں کہ ہمزہ مرکز ’ی‘ پر واقع ہے۔

اور اپنی وفات کی خبر ”وَ یُطَافُ عَلَیْهِمْ بِاٰنِیَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّ اَكْوَابٍ“ (پ29، الدھر:15) سے نکالی تھی۔

وَّ اَكْوَابٍ	فِضَّةٍ	مِّنْ	بِاٰنِیَةٍ	عَلَیْهِمْ	وَ یُطَافُ
6+1+20+6+1+2=36	80+800+5=885	40+50=90	2+1+50+10+5=68	70+30+10+5+40=155	6+10+9+1+80=106

106+155+68+90+885+36=1340

◈ امام احمد رضا خان رَحمَۃُ اللہِ علیہ کا تاریخی نام: ”اَلْمُختار“ ہے۔ 1+30+40+600+400+1+200=1272

”المختار“ کے 1272 عدد بنتے ہیں اور یہی ہجری سال کے اعتبار سے آپ کا سِنِ پیدائش ہے۔

(4) حدائق بخشش (1325ھ)

بخشش	حدائق
2+600+300+300=1202	8+4+1+10+100=123

123+1202=1325

(5) اَنْوَارُ الْبِشَارَةِ فِیْ مَسَائِلِ الْحَجِّ وَالزِّیَارَةِ (1329ھ)

والزیارۃ	الحج	مسائل	فی	البشارۃ	انور
٦+١+٣٠+٧+١٠+١+٢٠٠+٥= ٢٦٠	١+٣٠+٨+٣=٤٢	٤٠+٦٠+١+١٠+٣٠= ١٤١	٨٠+١٠=٩٠	١+٣٠+٢+٣٠٠+١+٢٠٠+٥= ٥٣٩	١+٥٠+٦+٢٠٠= ٢٥٧

٢٥٧+٥٣٩+٩٠+١٣١+٤٢+٢٦٠=١٣٢٩

سبق: 6

🌸 اردو کے تمام حروفِ تہجی (چاہے عربی ہوں و غیر عربی) سب کے اعداد ان کی ترتیب کے مطابق حسب ذیل ہیں:

ا: 1، ب: 2، پ: 2، ت: 400، ٹ: 400، ث: 500، ج: 3، چ: 3، ح: 8، خ: 600

د: 4، ڈ: 4، ذ: 700، ر: 200، ڑ: 200، ز: 7، ژ: 7، س: 60، ش: 300، ص: 90

ض: 800، ط: 9، ظ: 900، ع: 70، غ: 1000، ف: 80، ق: 100، ک: 20، گ: 20، ل: 30

م:40،ن:50،و:6،ہ:5،ھ:5،ی:10،ے:10

منتخب و مفید کتب:

1 **غرائب الجمل** 📖 صفحات:314 🏢 مطبوعہ: قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، ہند

2 **امّ التواریخ** ✍ مؤلف: حسن علی فرحت دہلوی 3 **لغاتِ ابجد شماری** ✍ مؤلف: سید احمد (دو جلدیں)

4 **فنِ تاریخ گوئی** ✍ مؤلف: کسریٰ منہاس 📖 صفحات:190 🏢 مطبوعہ: اردو بازار لاہور

5 **اعلیٰ حضرت کی تاریخ گوئی** ✍ مؤلف: مولانا عبد الحکیم خان اختر شاہ جہان پوری رحمۃ اللہ علیہ

6 **فہرست رسائل فتاویٰ رضویہ** ✍ مؤلف: مولانا ندیم احمد ندیم قادری نورانی 📖 صفحات:207

→ اس میں تقریباً200 رسائل کے تاریخی نام حروفِ تہجی کے اعتبار سے درج ہیں — یعنی علمی خزانہ!

🌐 **ڈیجیٹل سہولت بھی حاضر!**

👉 https://abjad.ganjoor.net

مشق

🌸 اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے حسبِ ذیل رسائل کے اعداد نکال کر سالِ تصنیف بتائیے!!

(1) **خَالِصُ الِاعْتِقَادِ** (درست جواب کے لیے دیکھیے: فتاویٰ رضویہ، جلد29 صفحہ 433)

(2) **شُمُوْلُ الْاِسْلَامِ لِاُصُوْلِ الرَّسُوْلِ الْكِرَامِ** (فتاویٰ رضویہ، جلد30 صفحہ 267)

(3) **قَہْرُ الدَّیَّانْ عَلٰی مُرْتَدٍ بِقَادِیَانْ** (فتاویٰ رضویہ، جلد15 صفحہ 595)

(4) **مُنِیْرُ الْعَیْنْ فِیْ حُکْمِ تَقْبِیْلِ الْاِبْہَامَیْن** (فتاویٰ رضویہ، جلد5 صفحہ 429)

سبق:7

تاریخ کے طریقے

- جن الفاظ کے اَعداد سے کوئی تاریخ حاصل ہو اُن الفاظ کو مادّہ تاریخ کہا جاتا ہے۔
- جس مادّہ سے پورا پورا سَنہ بے کم وکاست برآمد ہو، اُسے مستقل مادّہ کہتے ہیں، خواہ وہ ایک ہی لفظ ہو یا زیادہ الفاظ پر مشتمل ہو۔
- اگر مادّہ کے اعداد میں سے کوئی عدد (یا کسی لفظ کا عدد) گھٹانا، بڑھانا پڑے تو مادہ غیر مستقل کہلاتا ہے اور گھٹانے، بڑھانے کے عمل کو تعمیہ (تَ عْ مِ یَ ہ) کہتے ہیں۔ جیسے:

نال کٹنے کے ساتھ ہاتف نے کہی تاریخ "دُختر مومن"

'دُختر مومن' کے عدد 1340 اور 'نال' (81) کے عدد کو کاٹنے سے 1259=81-1340 حاصل ہوتا ہے جو لڑکی کی تاریخ ولادت ہے۔

اِک مِلا تاریخ کا مصرع جلیل شیر اَفگن نے کیا پہلا شکار (1322)

خط کشیدہ مصرع کے اعداد 1301 اور لفظ "اِک" کے 21 عدد ملا کر کمی پوری کی گئی ہے۔

- منظوم تاریخ میں مادہ ایک مصرع یا مصرع کا جز یا پورا شعر بھی ہو سکتا ہے۔

افسوس ہے افسوس ہے بے مثل عالم اٹھ گیا　　　اے درد سالِ وصل ہے مقبولِ حق احمد رضا

انڈر لائن الفاظ کے 1340 عَدَد بنتے ہیں اور یہی ہجری سال کے اعتبار سے اعلیٰ حضرت کا سنِ وفات ہے۔

ایک حکیم کی معزولی کی تاریخ 1248 تھی، شاعر نے اسے یوں بیان کیا:

آٹھ حاے حکیم سے تُولے لے　　　سہ مرتبہ، نصف نصف کم کر

مطلب یہ کہ ح کے 8 عدد ہیں، جن کا نصف 4 ہے اور 4 کا نصف 2 اور دو کا نصف 1 ہے، ان چاروں ہندسوں کو ایک سطر میں لکھیں گے تو بنے گا 1248۔



سبق: 8

علمِ ابجد کی بنیاد: ہر حرف ایک عدد ہے

علمِ ابجد ایک قدیم حسابی نظام ہے جس میں عربی، فارسی اور اردو حروفِ تہجی کو مخصوص عددی قدریں (Numerical Values) دی گئی ہیں۔ اس کی مدد سے شعراء اور علماء مصرعوں، ناموں اور جملوں میں سنہ (سال) یا تاریخ چھپاتے ہیں۔

Key Insight Box

کل حروف کی تعداد

اس نظام میں کل 36 حروف استعمال ہوتے ہیں: 28 عربی حروف اور 8 خالص اردو/فارسی حروف۔



حروف اور اعداد کا حسابی رشتہ

یہ انفوگرافک "فنِ تاریخ گوئی" کے بنیادی قواعد کی وضاحت کرتا ہے، جس میں ابجد کی ترتیب کے مطابق حروف کو مخصوص اعداد دیے جاتے ہیں۔ اس کے ذریعے کسی بھی نام، کتاب یا واقعے سے اس کا ہجری سال برآمد کیا جاسکتا ہے۔

حسابِ ابجد (بنیادی چارٹ)

اکائیاں (1-9)			دہائیاں (10-90)			سینکڑے (100-900)		
ا = 1	ب = 2	ج = 3	ی = 10	ک = 20	ل = 30	ق = 100	ر = 200	ش = 300
د = 4	ہ = 5	و = 6	م = 40	ن = 50	س = 60	ت = 400	ث = 500	خ = 600
ز = 7	ح = 8	ط = 9	ع = 70	ف = 80	ص = 90	غ = 1000	ض = 800	ظ = 9000

تاریخ گوئی کے سنہری اصول

مشترکہ حروف کے اعداد (اردو حروف)

پ=ب (2)، چ=ج (3)، ژ=ز (7)، گ=ک (20) اور ٹ، ڈ، ڑ کے اعداد ت، د، ر کے برابر ہوں گے

پ = ب
چ = ج
ژ = ز

تائے مربوطہ (ہ/ۃ) کا قانون

راحت 400 — زکوٰۃ 5

گول "ۃ" (جیسے زکوٰۃ) کے 5 عدد ہوں گے جبکہ لمبی "ت" (جیسے راحت) کے 400 عدد ہوں گے

تلفظ کے بجائے "لکھائی" معتبر ہے

300

جس حرف پر "تشدید" ہو وہ حساب میں ایک ہی بار شمار ہوگا (جیسے "مبشّر" میں "ش" = 300)

ش مبشر

آن لائن اعداد نکالنے کے لیے وزٹ کریں: abjad.ganjoor.net

NotebookLM

مادۂ تاریخ کی اقسام: مستقل بمقابلہ تعمیہ

مستقل

جس مادے سے پورا سنہ بے کم و کاست برآمد ہو۔



(مکتوبی حروف = مطلوبہ سال)

تعمیہ

اعداد میں عدد یا لفظ کو گھٹانے یا بڑھانے کا عمل تاکہ مطلوبہ سال حاصل ہو۔

نال کٹنے کے ساتھ ہاتف نے کہی تاریخ "دخترِ مومن"

دخترِ مومن (1340) − نال (81) = 1259 (ولادت کا سال)

